ایک عہد زیاں کی رخصتی .... (اداریہ)

اللہ! اللہ! کر کے یہ مبارک دن بھی قوم کو دیکھنا نصیب ہوا جس میں پاکستان کی تاریخ کی سب سے غیر معروف حکومت رخصت ہوئی۔ صدر مملکت نے قومی اسمبلی تحلیل کرتے ہوئے بے نظیر اور اس کی پوری کابینہ کو معطل کر دیا اور ان پر سنگین الزامات عائد کئے۔ جس میں قانون شکنی' آئین سے انحراف' عدلیہ کی توہین اور انتہائی حساس اداروں پر الزامات شامل ہیں۔ مالی بدعنوانی' رشوت اور کمیشن کے طویل قصے اس کے علاوہ ہیں۔ پوری قوم بڑی بے چینی سے اس گھڑی کا انتظار کر رہی تھی۔ جس قوم کا امن و سکون چھین لیا جائے' جن پر ڈاکو اور چور مسلط کر دیئے جائیں جو ان کا مال واسباب لوٹ لیں' انہیں بے آبرو کر دیں۔ اغوا' قتل حکومت کی سرپرستی میں ہونے لگیں۔ کرپشن 'رشوت سرعام وصول کی جانے لگے' وہ قوم ایسی حکومت کی رخصتی پر کیوں نہ مسرت کا اظہار کرے؟ جب مظلوموں کی فریاد زمین پر کوئی نہ سنے تو اللہ تعالیٰ کی لاٹھی حرکت میں آتی ہے۔ وہی شخص جسے بے نظیر نے صدر پاکستان کے عہدہ پر پہنچایا' جس کی پیپلزپارٹی کے ساتھ بیس سال وابستگی رہی اسی صدر نے اپنے ایک فرمان کے ذریعے اس نامعقول حکومت کو گھر کا راستہ دکھایا۔

پیپلزپارٹی کو تیسری بار حکومت میں آنے کا موقع ملا لیکن انہوں نے ایک مرتبہ بھی اس سے سبق حاصل نہ کیا اور ہر مرتبہ سنگین سے سنگین غلطیاں کرتے چلے گئے۔ اور ایک قوم پر ہمیشہ فسطائیت مسلط کی۔ ان کے غیر آئینی اقدامات اور بدعنوانی کی تفصیلات منظر عام پر آرہی ہیں۔ یہ ایسی کہانیاں اور داستانیں ہیں جو اب زبان زدعام ہیں۔ آنے والا وقت بہت سے مناظر پر سے پردہ اٹھائے گا۔

اب جبکہ بے نظیر اور اس کے حواری تازہ تازہ حکومتی مراعات سے محروم

ہوئے ہیں اور ذرا نچلی سطح پر اترے ہیں تو انہیں احساس ہو رہا ہے' بڑا شور غوغا ہے اور دہائی دے رہے ہیں کہ ان کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ ان کے شوہر نامدار کو بدعنوانی اور بعض سنگین الزامات پر گرفتار کیا گیا ہے تو اب صدر پر الزام لگا رہی ہیں کہ انہوں نے زرداری کو یرغمال بنا رکھا ہے۔

ہم یہاں یہ کہنے کی جسارت کریں گے کہ بے نظیر اور اس کے شوہر نے پوری قوم کو تین سال تک یرغمال بنائے رکھا' ان پر ظلم کئے' مال و اسباب لوٹا' اغوا اور قتل کی دھمکیوں سے لوگوں کو ہراساں کیا' بدقماش لوگوں کو کھلی چھٹی دی۔ جو مجبور رعایا کو بلیک میل کرتے رہے' ملک کو معاشی بحران کی طرف دھکیل دیا۔ ہزاروں بے گناہوں کو جیل کی سلاخوں کو پیچھے دھکیل دیا اور احتجاج کرنے پر موت کی وادی کی طرف دھکیل دیا۔ غیر اسلامی کلچر کو فروغ دیا۔ بے حیائی اور فحاشی کو عام کیا۔ تعلیم کا ستیاناس کیا' اربوں کے صنعتی یونٹ کوڑیوں میں فروخت کئے' دھونس اور دھاندلی سے کروڑوں روپیہ اکٹھا کیا' ایسے مجرموں کو سزا دینا زیادتی ٹھہرا۔ لیکن قوم پر ہونے والی زیادتی کا کون ازالہ کرے گا؟

نگران حکومت جو انتخاب کے ساتھ ساتھ احتساب کا نعرہ بھی لگا رہی ہے ان سے استدعا ہے کہ وہ ان تمام افراد کو بلاامتیاز گرفتار کرے جو کسی بھی شکل میں حکومتی بے اعتدالیوں' بدعنوانیوں میں شامل رہے ہیں۔ اور مکمل تفتیش کرے اور جرم ثابت ہونے پر قرار واقعی سزا دے۔ اور لوٹا ہوا مال واپس کرائے۔ ہمیں یہ کہنے میں ذرا بھی باک نہیں کہ شامل تفتیش کئے جانے والوں میں مولانا فضل الرحمٰن' نصراللہ خان (جو کہ کشمیر کمیٹی کے چیرمین تھے) انلہ سہیل' رعنا شیخ' ناہید خان' شاہد حسن' وی۔اے جعفری' احمد صادق بطور خاص شمار کئے جائیں اور ان کا مکمل محاسبہ کیا جائے۔

بے نظیر کا دور حکومت عہد زیاں کے سوا کچھ نہیں' انہوں نے اپنے دور حکومت میں ایک بھی ایسا کام نہیں کیا جو قابل ستائش ہو۔ جس پر وہ خود بھی فخر

کر سکتی ہوں۔

داخلی حالات اس قدر دگرگوں ہیں کہ الامان و الحفیظ! خارجہ پالیسی کا یہ حال ہے کہ پاکستان کے قریبی دوست ممالک بھی ان سے نالاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی فورم پر یہاں کہیں پاکستان کو تائید و حمایت کی ضرورت ہوئی' ہزیمت اٹھانا پڑی۔ ایسی صورت میں ان کا مزید برسراقتدار رہنے کا کوئی اخلاقی اور قانونی جواز نہ تھا۔

اب صدر مملکت سے بھی ہم چند گزارشات کریں گے۔ کہ وہ نگران حکومت میں بھی صرف ایسے افراد کو لیں جو بے داغ ماضی رکھتے ہوں تاکہ وہ احتساب کے ساتھ ساتھ شفاف انتخاب بھی کروا سکیں۔ اور صوبوں میں بننے والی نگران حکومتوں پر کڑی نظر رکھیں اور بے نظیر حکومت کو برسراقتدار لانے والے ان فوجی اور غیر فوجی عناصر کا بھی محاسبہ کریں جو سرکاری عہدوں پر براجمان ہو کر سیاست میں ملوث ہوتے ہیں۔

بقیہ: دعوئ مسلمانی .....

رہے۔ اگر ہمارا عملی کردار ہمارے دعوی کی صداقت پیش کرے تو یقیناً ہم دنیا میں باعزت طور پر زندگی بسر کریں اور آخرت میں بھی سرخرو ہوں کیونکہ رب کائنات کا فرمان ہے:

و لا تهنوا و لا تحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مومنين

(ال عمران: ۱۳۹)

تم سستی نہ کرو اور نہ غم کھاؤ' تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایماندار ہو۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اپنے کردار و اعمال سے اپنے دعوی کی صداقت پیش کرکے دنیا و آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے! (آمین)